

از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 13 اگست، 2000

کمشنر آف انکم ٹیکس، جبل پور

بنام

مسسر زورگا انجینئرنگ اور فاؤنڈری ورکس

[ایس پی بھروچا، یوسی بینرجی اور این سنٹوش ہیگڑے، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961:

دفعات 254(2) اور 256- مشخص الیہ فرم کی طرف سے دائر کردہ انکم ریٹرن۔ مشخص الیہ افسر جو آمدنی میں کچھ رقم کو غیر واضح نقد کریڈٹ کے طور پر شامل کر رہا ہے۔ مشخص الیہ کی طرف سے اپیل میں برقرار رکھی گئی تشخیص۔ انکم ٹیکس ایبلٹ ٹریبونل نے ٹیکس دہندگان کی اپیل منظور کر لی اور جانچ افسر کو نیا حکم جاری کرنے کی ہدایت۔ کسی بھی فریق نے کوئی حوالہ نہیں مانگا۔ مشخص الیہ نے ٹریبونل کے سامنے اپنے حکم کی اصلاح کے لیے درخواست دائر کی۔ درخواست کی اجازت دی گئی۔ ٹریبونل نے تشخیصی افسر کی طرف سے کیے گئے اضافے کو حذف کرنے کی ہدایت کی۔ ریونیونے دو سوالات پر حوالہ مانگنے کے لیے درخواست دائر کی۔ ٹریبونل نے حوالہ دینے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد ریونیونے عدالتِ عالیہ میں دفعہ 256(2) کے تحت ایک درخواست دائر کی، جس نے اپنے سابقہ فیصلے کے بعد درخواست خارج کر دی جس میں کہا گیا تھا کہ دفعہ 254(2) کے تحت اصلاح کے حکم کے خلاف ریفرنس قابل سماعت نہیں ہے۔ حکم ہوا کہ، دفعہ 256 دفعہ 254(1) اور دفعہ 254(2) دونوں کے تحت حکم سے پیدا ہونے والے قانون کے سوال کا حوالہ دینے پر غور کرتی ہے۔ اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ تشخیصی افسر کی طرف سے کیے گئے اضافے کو حذف کرنے کی کارروائی میں کیا گیا تھا، جن سوالات کا حوالہ دینے کی کوشش کی گئی تھی وہ قانون کے سوالات تھے اور عدالتِ عالیہ کو ٹریبونل سے مطالبہ کرنا چاہئے تھا کہ وہ اس پر غور و خوض کے لئے اسے بھیج دے۔ ٹریبونل طے شدہ سوالات پر غور و خوض کے لئے عدالتِ عالیہ سے رجوع کرے گا۔

پاپولراٹھینٹرننگ کمپنی بنام کمشنرانکم ٹیکس، ایم پی، 140 آئی ٹی آر 398، نے مسترد کر دیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4089، سال 1998۔

آئی ٹی آر نمبر 13، سال 1996 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے 11.11.97 کے فیصلے اور حکم

سے۔

پیش ہونے والی جماعتوں کی طرف سے ہریش این سالوی، سالیسیٹر جنرل، بی بی آہوجا، این کے اگروال، بی کے پرساد، ڈی ایس مہرا، محترمہ سشماسوری اور پرکاش شریواستو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

زیر بحث تشخیص کے سال 1987-88 اور 1988-89 ہیں۔ ان تشخیصی سالوں کے لیے، انکم ٹیکس افسر نے مشخص الیہ کی آمدنی میں اضافہ کیا، جو کہ رقوم کی ایک شراکت داری فرم ہے، جو ان کے خیال میں، فرم کے شراکت داروں کے نام پر غیر واضح نقد کریڈٹ کی نمائندگی کرتی ہے۔ تشخیص کو کمشنر نے اپیل میں برقرار رکھا۔ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے 7 نومبر 1994 کو مشخص الیہ کی اپیل کی اجازت دی اور تشخیص کے احکامات کو کالعدم قرار دیتے ہوئے معاملات کو تشخیص افسر کی فائل میں بحال کر دیا، اور اسے ہدایت کی کہ وہ مشخص الیہ کو ان دستاویزات کی حمایت کرنے کا موقع فراہم کرنے کے بعد ایک نیا حکم جاری کرے جو اس نے پہلے اس کے سامنے دائر کیے تھے۔ کسی بھی فریق نے اس کے خلاف کوئی حوالہ درخواست دائر کرنے کی کوشش نہیں کی لیکن مشخص الیہ نے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 254(2) کے تحت ٹریبونل کے سامنے درخواست دائر کی جس میں اس بنیاد پر اسے درست کرنے کی درخواست کی گئی کہ اس نے جو دلیل اٹھائی تھی، اس کا فیصلہ نہیں کیا گیا تھا۔ 4 جنوری 1995 کو ٹریبونل نے اصلاح کی درخواست کی اجازت دی۔ اس نے نوٹ کیا کہ مشخص الیہ کا اعتراض یہ تھا کہ کریڈٹ کی وجہ سے تشخیص مشخص الیہ کے شراکت داروں کے ہاتھوں میں کی جانی چاہیے کیونکہ انہوں نے چیک کے ذریعے ادائیگی کی تھی۔ ٹریبونل نے مشاہدہ کیا کہ اس معاملے کا فیصلہ اس نے نہیں کیا تھا اور اس میں کافی طاقت موجود تھی۔ اس کے مطابق، اس نے تشخیص کنندہ کی طرف سے اٹھائے گئے ابتدائی مسائل کو نمٹاتے ہوئے غلطی کو درست کیا۔ ہم اس کے مطابق اپنے حکم میں ترمیم کرتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں کہ تشخیصی آفیسر کی طرف سے کیے گئے اضافے کی رقم 5,00,851 روپے اور 85,700 روپے کو تشخیص کے سالوں 1987-88 اور 1988-89 کے

لیے ان کی آمدنی سے خارج کر دیا جائے۔ جیسا کہ مشاہدہ کیا گیا ہے، محکمہ شراکت داروں کے ہاتھوں میں معاملے کی تحقیقات کر سکتا ہے۔

ریونیونے ٹریبونل کے سامنے ایک درخواست دائر کی جس میں اصلاح کی درخواست پر حکم سے پیدا ہونے والے دو سوالات کا حوالہ طلب کیا گیا۔ سوالات اس طرح پڑھتے ہیں:

1. کیا حقائق اور مقدمے کے حالات کے لحاظ سے ٹریبونل کا یہ فیصلہ جائز تھا کہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 68 کی توضیحات موجودہ مقدمے کے حقائق پر لاگو نہیں ہوتیں؟

2. چاہے حقائق پر اور مقدمے کے حالات میں، ٹریبونل کو 5,00,851 روپے اور 85,700 روپے کے اضافے کو حذف کرنے میں قانونی طور پر جائز قرار دیا گیا تھا۔ جو اے او نے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 68 کے تحت بنائے تھے، شراکت داروں کے کھاتوں میں غیر واضح نقد کریڈٹ کی نمائندگی کرتے ہیں؟

ٹریبونل نے اس بنیاد پر حوالہ دینے سے انکار کر دیا کہ یہ حقائق کے سوالات تھے۔ اس کے بعد ریونیونے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 256(2) کے تحت عدالت عالیہ میں درخواست دی اور چیلنج کے تحت حکم کے ذریعے اسے مسترد کر دیا گیا۔ چیلنج کے تحت حکم پاپولر انجینئرنگ کمپنی بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، ایم پی، (140 آئی ٹی آر 398) کے معاملے میں عدالت عالیہ کے پہلے فیصلے کے بعد آیا، جس میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ دفعہ 254(2) کے تحت اصلاح کے حکم کے خلاف حوالہ قابل قبول نہیں تھا۔

پچھلے فیصلے میں، عدالت عالیہ نے کہا:

"دفعہ 256(1) میں استعمال کی جانے والی زبان سے پتہ چلتا ہے کہ دفعہ 256(1) کے تحت زیر غور حکم ایکٹ کی دفعہ 254 کے تحت دیا گیا حکم ہے۔۔ دفعہ 254(1) کے تحت ایپیل ٹریبونل مشخص الیہ یا ریونیون کی طرف سے دائر اپیل پر حکم جاری کرتا ہے۔ اس حکم نامے میں ایکٹ کی دفعہ 254(2) کے تحت ترمیم کی جاسکتی ہے تاکہ ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی کسی بھی غلطی کو درست کیا جاسکے۔ اگر، تاہم، اصلاح کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے، تو ایکٹ کی دفعہ 254(1) کے تحت منظور کردہ حکم میں کوئی ترمیم نہیں کی

جاتی ہے۔ چونکہ دفعہ 254(1) کے تحت منظور کردہ اپیل آرڈر کے سلسلے میں فوری مقدمے میں کوئی حوالہ نہیں مانگا گیا تھا، اس لیے ہمارا خیال ہے کہ کسی بھی غلطی کی اصلاح کے لیے درخواست کو مسترد کرنے والے حکم سے کوئی حوالہ ایکٹ کی دفعہ 256(1) کے تحت قابل قبول نہیں ہے۔ واضح طور پر حیثیت مختلف ہوتی اگر اپیل ٹریبونل نے ریکارڈ سے کسی بھی غلطی کو درست کرنے کے لیے اپنے اپیل آرڈر میں ترمیم کی ہوتی۔ اس صورت میں ترمیم شدہ حکم ایکٹ کی دفعہ 256(1) کے تحت حوالہ کا موضوع ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر حکم میں ترمیم نہیں کی جاتی ہے اور اصلاح کی درخواست خارج کر دی جاتی ہے، تو واحد حکم جو قانون کی دفعہ 254(1) کے تحت اپیل میں دیا گیا حکم ہے اور اگر اس طرح کے حکم کے سلسلے میں کوئی حوالہ نہیں مانگا گیا ہے، تو یہ ایکٹ کی دفعہ 254(4) میں استعمال کی جانے والی زبان کے پیش نظر حتمی ہو جاتا ہے۔

دفعہ 256 اس طرح پڑھتی ہے:

"1.256 (1) مشخص الیہ یا کمشنر، اس تاریخ کے ساٹھ دن کے اندر جس پر اسے دفعہ 254 کے تحت اکتوبر کے پہلے دن سے پہلے منظور کیے گئے حکم کے نوٹس کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے، مقررہ فارم میں درخواست کے ذریعے، جہاں مشخص الیہ کی طرف سے دو سو روپے کی فیس کے ساتھ درخواست کی جاتی ہے، اپیل ٹریبونل سے مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ ایسے حکم سے پیدا ہونے والے قانون کے کسی بھی سوال کا حوالہ عدالت عالیہ کو دے اور اس دفعہ میں موجود دیگر کی توضیحات تابع، اپیل ٹریبونل، ایسی درخواست موصول ہونے کے ایک سو بیس دن کے اندر، مقدمے کا بیان تیار کرے اور اسے عدالت عالیہ کو بھیجے:

بشرطیکہ اپیل ٹریبونل، اگر اس بات سے مطمئن ہو کہ درخواست گزار کو پہلے بیان کردہ مدت کے اندر درخواست پیش کرنے سے کافی وجہ سے روکا گیا تھا، تو اسے مزید تیس دن کے اندر پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) اگر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت کی گئی درخواست پر، اپیل ٹریبونل اس بنیاد پر مقدمے بیان کرنے سے انکار کرتا ہے کہ قانون کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا ہے، تو مشخص الیہ یا کمشنر، جیسا بھی معاملہ ہو، اس تاریخ سے چھ ماہ کے اندر عدالت عالیہ میں درخواست دے سکتا ہے جس پر اسے اس طرح کے انکار کا نوٹس دیا گیا ہے، اور عدالت عالیہ، اگر وہ اپیل ٹریبونل کے فیصلے کی درستگی سے مطمئن نہیں ہے، تو اپیل ٹریبونل سے مقدمے بیان کرنے اور اسے بھیجنے کا مطالبہ کر سکتی ہے، اور اس طرح کا کوئی مطالبہ موصول ہونے پر، اپیل ٹریبونل مقدمے بیان کرے گا اور اسی کے مطابق اس کا حوالہ دے گا۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (2) کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، اپیلٹ ٹریبونل کسی ایسے معاملے کو بیان کرنے سے انکار کرتا ہے جس کے بارے میں مشخص الیہ کو بتانا ضروری ہے، ٹیکس دہندہ، اس تاریخ سے تیس دن کے اندر جس دن اسے اس طرح کے انکار کا نوٹس موصول ہوتا ہے، اپنی درخواست واپس لے سکتا ہے، اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو ادا کی گئی فیس واپس کر دی جائے گی۔

دفعہ 254، جہاں تک اس کا تعلق ہے، اس طرح پڑھتی ہے:

254. (1) اپیلٹ ٹریبونل، اپیل کے دونوں فریقوں کو سماعت کا موقع دینے کے بعد، اس پر ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) اپیلٹ ٹریبونل، حکم کی تاریخ سے چار سال کے اندر کسی بھی وقت، ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی کسی غلطی کو درست کرنے کے لیے، ذیلی دفعہ (1) کے تحت اس کے ذریعے منظور کردہ کسی بھی حکم میں ترمیم کر سکتا ہے، اور ایسی ترمیم کرے گا اگر غلطی مشخص الیہ یا تشخیص افسر کے ذریعے اس کے نوٹس میں لائی جاتی ہے:

بشرطیکہ ایسی ترمیم جس کا اثر تشخیص میں اضافہ کرنا یا رقم کی واپسی کو کم کرنا یا بصورت دیگر مشخص الیہ کی ذمہ داری میں اضافہ کرنا ہو، اس ذیلی دفعہ کے تحت اس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک کہ اپیلٹ ٹریبونل نے مشخص الیہ کو ایسا کرنے کے اپنے ارادے کا نوٹس نہیں دیا ہو اور مشخص الیہ کو سماعت کا معقول موقع فراہم نہ کیا ہو:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں مشخص الیہ کی طرف سے یکم اکتوبر 1998 کو یا اس کے بعد دائر کی گئی کوئی بھی درخواست پچاس روپے کی فیس کے ساتھ ہوگی۔

دفعہ 256 مشخص الیہ اور ریونیو کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ "اپیلٹ ٹریبونل سے دفعہ 254 کے تحت منظور کردہ حکم سے پیدا ہونے والے قانون کے کسی بھی سوال کو ہائی عدالت میں بھیجنے کا مطالبہ کرے"۔ دفعہ 254 (1) میں کہا گیا ہے کہ اپیلٹ ٹریبونل، اپیل کے دونوں فریقوں کو سماعت کا موقع دینے کے بعد، اس پر ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عدالت عالیہ نے دفعہ 254 (1) کو صرف اپیل پر ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ احکامات کا حوالہ دیتے ہوئے پڑھا۔ ہمیں نہیں لگتا کہ یہ دفعہ 254 (1) کو پڑھنے کا صحیح طریقہ ہوگا۔ دفعہ 254 (1) ٹریبونل کو نہ صرف اس کے

سامنے اپیل پر بلکہ اپیل میں کی گئی ایسی درخواستوں پر بھی حکم جاری کرنے کا اختیار دیتی ہے اور یہ واضح کرتی ہے کہ ایسا کرنے سے پہلے وہ اپیل کے دونوں فریقوں کو سننے گا۔ دفعہ 254(2) ٹریبونل کو اجازت دیتی ہے کہ وہ ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی کسی بھی غلطی کو درست کرے اور اس حکم کی تاریخ سے چار سال کے اندر ذیلی دفعہ (1) کے تحت اس کے ذریعے منظور کردہ کسی بھی حکم میں ترمیم کرے۔ اس شرط کے تحت تشخیص میں اضافہ کرنے سے پہلے مشخص الیہ کو نوٹس دینا اور اسے سماعت کا معقول موقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ لہذا، یہ دیکھا جائے گا کہ دفعہ 254(2) کے تحت اصلاح میں منظور کردہ حکم کے نتیجے میں مشخص الیہ کے لیے سنگین مالی مضمرات ہو سکتے ہیں اور یہ بات ناقابل تصور ہے کہ اگر اصلاح کی کارروائی میں اس کی تشخیص میں غلطی سے اضافہ کیا گیا ہے تو اسے عدالت عالیہ کے حوالے کے ذریعے کسی علاج کے بغیر چھوڑ دیا جائے۔

یہ بھی نوٹ کیا جانا چاہیے کہ دفعہ 256 "دفعہ 254 کے تحت" منظور کیے گئے حکم سے پیدا ہونے والے قانون کے سوال کے حوالے پر غور کرتی ہے؛ یعنی دفعہ 254(1) اور دفعہ 254(2) دونوں کے تحت ایک حکم۔

لہذا، ہمارے خیال میں، دفعہ 256 کی توضیحات کے تحت، ٹریبونل کے کسی بھی حکم پر پیدا ہونے والے قانون کے سوال کا حوالہ عدالت عالیہ کو دیا جاسکتا ہے۔ پاپولر انجینئرنگ کمپنی میں پہلے فیصلے میں عدالت عالیہ کی طرف سے لیا گیا نظریہ اور چیپلج کے تحت حکم میں اس کی بیرونی غلطی ہے۔

ہمارے ذہن میں کوئی شک نہیں ہے، خاص طور پر اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ تشخیص کرنے والے افسر کی طرف سے کیے گئے اضافے کو اصلاح کی کارروائی میں حذف کیا گیا تھا، کہ جن سوالات کا حوالہ دینے کی کوشش کی گئی تھی وہ قانون کے سوالات تھے اور یہ کہ عدالت عالیہ کو ٹریبونل سے مطالبہ کرنا چاہیے تھا کہ وہ اسے اپنے غور کے لیے اس کے پاس بھیجے۔

مشخص الیہ کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ اصلاح کی کارروائی میں ٹریبونل کے حکم کے مطابق، اضافے کی رقوم کا اندازہ مشخص الیہ کے شراکت داروں کے ہاتھوں میں کیا گیا تھا اور اس لیے، جہاں تک مشخص الیہ کا تعلق ہے، غور کے لیے کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ یہ واضح نہیں ہے کہ شراکت داروں کے ہاتھوں میں ہونے والی تشخیص حفاظی بنیاد پر تھی یا دوسری صورت میں۔ کسی بھی صورت میں، یہ ایک ایسی چیز ہے جس میں عدالت عالیہ حوالہ کی سماعت کرتے وقت زیادہ تفصیل سے جاسکتی ہے۔

دیوانی اپیل کی اجازت ہے۔ اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ ٹریبونل مقدمے کا بیان تیار کر کے، اوپر بیان کردہ سوالات پر غور کرنے کے لیے عدالت عالیہ کا حوالہ دے گا۔
اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔